اگر مجھ□ پائ□ یا دست (کھان□) کی دعوت دی جائ□ تو میں یقیناً قبول کروں گا□

ابو□ریر□ رضی الل□ عن□ س□ روایت □□ ک□ رسول الل□ □ ن□ فرمایا: ”اگر مجھ□ پائ□ یا دست (ک□ گوشت کھان□ کی) کی دعوت دی جائ□ تو میں یقیناً قبول کروں گا اور اگر مجھ□ دست یا پایا بطورِ تحف□ بھیجاجائ□ تو میں اس□ ضرور قبول کروں گا“□

[صحیح] [اس□ امام بخاری ن□ روایت کیا □□□]

اس حدیث میں نبی □ ک□ حسن خلق، آپ کی تواضع و خاکساری اور اس بات کی دلیل □□ ک□ آپ □ لوگوں کی دل جوئی کرت□ تھ□، اوری□ ک□ معمولی تحف□ بھی قبول کرنا چا□ی□، نیز جو کسی آدمی کو اپن□ گھر دعوت د□ اس□ قبول کرنا چا□ی□اگرچ□ ی□ معلوم □و ک□ و□ معمولی چیز ک□ لی□دعوت د□ ر□ا □□□ کیونک□ □دی□ اور دعوت قبول کرن□ کا مقصد دعوت دین□ وال□ کی دل جوئی کرنا اور با□می محبت کو مضبوط کرنا □□، جبک□ دعوت رد کردین□ اور اس□ قبول ن□ کرن□ س□ نفرت و عداوت جنم لیتی□ آپ □ ن□ خاص طور پر دست اور پائ□ کا اس لی□ ذکر کیا □□تاک□ معمولی اور ا□م دونوں چیزیں یکجا کردیں؛ کیونک□ دست کا گوشت آپ □ کو زیاد□ پسند تھا، جبک□ پائ□ کی کوئی قیمت ن□یں □□□

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6216